© rasailojaraid.com

تم میری رائے کو خود پرستی کا نام نہ دو۔ میری رائے پارٹی اور اس کے بیان کو یہیں ختم کر دو۔ میں نے جو کچھ کہا اس پر میرا ضمیر مجھے کسی بھی لمحہ طعن نہیں کرتا۔ خدا شاہد ہے میں نے کچھ بھی اپنے ذاتی مفاد کے لیے نہیں کیا۔

اب پاکستان بن چکا ہے یہ ہمارا وطن ہے اور ہمیں اب اسے ایک سیاسی حقیقت تسلیم کرتے ہوئے اس کی تعمیر اور خدمت میں جت جانا چاہیے۔ یہ قطعۂ زمین ہم نے بے پناہ قربانیوں کے بعد حاصل کیا ہے اور تیرہ سو سال میں آج تک کسی نے آزادی کے لیے اتنی قیمت ادا نہیں کی جتنی ہمیں کرنی پڑی ہے۔ اب اس بیش قیمت ملک کو ہر قیمت پر بچانے کے لیے ہمیں تیار رہنا چاہیے۔

پاکستان دل جلے مسلمانوں کے دل کی آواز ہے پاکستان بننے پر ہمارے تمام اختلافات ختم ہو گئے پاکستان ہمارا وطن ہے اس کی سلامتی اس کی ترقی اور خوشحالی کیلئے انتھک محنت کرنا ہم میں سے ہر ایک کا ایمان ہونا چاہیے۔ (لاہور ۔ ۱۹۴۸ء)

پاکستان نے جب بھی پکارا واللہ باللہ میں اس کے ذرے ذرے کی حفاظت کروں گا مجھے یہ اتنا ہی عزیز ہے جتنا کوئی اور دعویٰ کر سکتا ہے۔ میں قول کا نہیں عمل کا آدمی ہوں۔ اس طرف کسی نے آنکھ اٹھائی تو وہ پھوڑ دی جائیگی۔ کسی نے ہاتھ اٹھایا تو وہ کاٹ دیا جائیگا میں اس وطن اور اس کی عزت کے مقابلے میں اپنی جان عزیز رکھتا ہوں نہ اولاد۔ میرا خون پہلے بھی تمہارا تھا اور اب بھی تمہارا ہے (لاہور ۔ ۱۹۵۱ء)

آج ہم آزاد ہیں اور میری یہ حتمی رائے ہے کہ آزاد ملک کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔ آزاد ملک پر چاروں طرف سے نگاہیں پڑتی ہیں۔ ہر لالچی، طمع۔ سونے چاندی کا بھوکا، زمین کا بھوکا آزاد ملک پر حرص کی نگاہ ڈالتا ہے۔ یہ مت سوچیے کہ ہماری سرحد ننگی پڑی ہے۔ سرحدیں کپڑوں سے نہیں خون سے ڈھانپی جاتی ہیں۔ جہاں مجاہدوں کا خون بہتا ہے وہاں سرحد بن جاتی ہے۔ جنگ ہو یا نہ ہو آپ کو بہرحال تحفظِ پاکستان کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیے۔ (کراچی ۱۹۵۲ء)

© rasailojaraid.com